Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۱۱۰	۲۵ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ ۱۸ ہجرت ۱۳۵۳ ہش ۱۸ مئی ۱۹۷۴ء	جلد ۶۳/۲۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اللہ تعالیٰ کے بندوں کی ایک علامت یہ بھی ہے کہ وہ دنیا سے طبعی نفرت کرتے ہیں

جو شخص دُنیا اور آخرت کی راحت چاہتا ہے اسے چاہیئے کہ وہ یہ راہ اختیار کرے

" انسان جب اللہ تعالیٰ کا ہو جاتا ہے اور ساری راحت اور لذّت اللہ تعالیٰ ہی کی رضا میں پاتا ہے تو کچھ شک نہیں دُنیا بھی اُس کے پاس آجاتی ہے۔ مگر راحت کے طریق اَور ہو جائیں گے۔ وہ دُنیا اور اس کی راحتوں میں کوئی لذّت اور راحت نہیں پاتا۔ اسی طرح پر انبیاء اور اولیاء کے قدموں پر دُنیا کو لا کر ڈال دیا گیا ہے مگر اُن کو دُنیا کا کوئی مزا نہیں آیا کیونکہ اُن کا رُخ اَور طرف تھا۔ یہی قانونِ قدرت ہے جب انسان دُنیا کی لذّت چاہتا ہے تو وہ لذّت اُسے نہیں ملتی لیکن جب خدا تعالیٰ میں فنا ہو کر دُنیا کی لذّت کو چھوڑتا ہے اور اس کی آرزو اور خواہش باقی نہیں رہتی تو دُنیا ملتی ہے مگر اس کی لذّت باقی نہیں رہتی۔ یہ ایک مستحکم اصول ہے اس کو بھولنا نہیں چاہیئے۔ خدا یابی کے ساتھ دُنیا یابی وابستہ ہے۔ خدا تعالیٰ بار بار فرماتا ہے کہ جو تقویٰ اختیار کرے گا اُسے تمام مشکلات سے نجات ملے گی اور ایسے طور پر اسے رزق دے گا کہ اُسے علم بھی نہ ہو گا۔ یہ کس قدر برکت اور نعمت ہے کہ ہر قسم کی تنگی اور مشکل سے آدمی نجات پا جاوے اور اللہ تعالیٰ اُس کے رزق کا کفیل ہو لیکن یہ بات جیسا کہ خود اس نے فرمایا تقویٰ کے ساتھ وابستہ ہے اور کوئی امر اس کے ساتھ نہیں بتایا کہ دنیوی مکر و فریب سے یہ باتیں حاصل ہوں گی۔

اللہ تعالیٰ کے بندوں کی علامات میں سے یہ بھی ایک علامت ہے کہ وہ دُنیا سے طبعی نفرت کرتے ہیں پس جو شخص چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہو جاوے اور دُنیا اور آخرت کی راحت اُسے مل جاوے وہ یہ راہ اختیار کرے۔ اگر اس راہ کو تو چھوڑتا ہے اور اَور راہیں اختیار کرتا ہے تو پھر ٹکریں مار کر دیکھ لے کہ کچھ بھی حاصل نہیں ہوتا۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صـ ۱۹۵، صـ ۱۹۶)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۷ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

پہلے کی نسبت فرق ہے

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۱۷ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو گزشتہ رات گھبراہٹ اور بے چینی کی وجہ سے قریباً تین بجے تک نیند نہیں آئی نیز سر درد بھی شدید ہے۔ احبابِ جماعت بالالتزام توجہ کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

محترم نواب زادہ محمد احمد خاں صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ لاہور میں بغرض علاج ہسپتال میں داخل ہیں۔ آپریشن کی تاریخ کے متعلق ابھی کوئی اطلاع نہیں موصول ہوئی۔ احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں کریں اور بالالتزام کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب ہو، شافی مطلق آپ کو ہر لحظہ اور ہر آن اپنے حفظ و امان میں رکھے، آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کلّی طور پر صحتیاب ہو کر بخیر و عافیت جلد واپس تشریف لائیں۔ آمین برحمتك یا ارحم الراحمین۔

مکرم ملک بشیر احمد صاحب انسپکٹر مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں احباب ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

برادرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب نیشنل بنک آف پاکستان قائد مجلس خدام الاحمدیہ اسلامیہ پارک لاہور کی اہلیہ ایک عرصہ سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ وقفہ وقفہ سے حالت زیادہ خراب ہو جاتی ہے۔ احباب سے کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(منظور احمد خاں۔ دار الصدر شرقی۔ ربوہ)

ربوہ ۱۷ ہجرت۔ مکرم عبداللہ گیلانی صاحب منیجر الفضل کو بچھو کے ڈنک مارنے کی وجہ سے بخار ہو گیا ہے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے جلد صحتیاب فرمائے۔

آمین

پبلشر: مسعود احمد * پرنٹر: سید عبدالحی * مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ * مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۱۸ ماہ ہجرت ۱۳۵۳ھ

قوت حاصل کرنے کے دو قرآنی ذرائع

قبل ازیں ہم قرآن مجید کی رُو سے اس امر پر تفصیل سے روشنی ڈال چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی قدیم سے یہ سُنّت ہے کہ جب، وہ غلبۂ حق کی غرض سے اپنے مبعوث کردہ مامور کے ذریعہ دُنیا میں مخلص و فدائی انسانوں کی ایک جماعت قائم کرتا ہے تو وقت کے تقاضوں اور زمانہ کے حالات کے مطابق وہ اس کی ذمہ داریوں میں اضافہ کے ساتھ ساتھ اسی نسبت سے اُس کی طاقت میں بھی اضافہ کرتا چلا جاتا ہے۔

ہرچند کہ خدا تعالیٰ ذمہ داریوں میں اضافہ کی نسبت سے اپنے بندوں کی طاقت میں بھی ضرور اضافہ کرتا ہے لیکن طاقت میں اس اضافہ کے لئے مومنوں کا بھی یہ فرض ہوتا ہے کہ وہ ذمہ داریوں کے مطابق حصولِ طاقت کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کرتے رہیں اور اس سے یہ توفیق مانگتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ طاقت سے وُہ صحیح رنگ میں فائدہ اٹھا کر اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکیں۔

ان عمومی دعاؤں کے علاوہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو دو۲ ایسے ذرائع بتائے ہیں جنہیں اختیار کرنے سے وہ ذمہ داریوں کے مطابق طاقت حاصل کر سکتے ہیں اور اسی طرح حاصل کردہ طاقت سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھا کر ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے قابل ہو سکتے ہیں۔ فی الوقت ان دو ذرائع پر روشنی ڈالنا ہی ہمارے مدنظر ہے۔

اللہ تعالیٰ سے قوت حاصل کرنے اور حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے وہ دو ذرائع ہیں استغفار اور توبہ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ان دونوں ذرائع کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ (ھود آیت ۴)

ترجمہ:- اور یہ کہ تم اپنے رب سے بخشش مانگو اور اس کی طرف سچا رجوع کرو۔ تب وہ تمہیں ایک مقررہ میعاد تک اچھی طرح سے سامان عطا کرے گا اور نیز ہر ایک فضیلت والے شخص کو اپنا فضل عطا کریگا۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے واضح فرمایا ہے کہ اس آیت میں دو۲ باتوں کا حکم دیا گیا ہے، ایک استغفار کا اور دوسرے توبہ کا۔ ان میں سے استغفار قوت حاصل کرنے کے لئے ہے اور توبہ کا مقصد حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر ظاہر کرنا ہے چنانچہ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"یاد رکھو کہ دو چیزیں اس اُمّت کو عطا فرمائی گئی ہیں، ایک قوت حاصل کرنے کے واسطے اور دوسری حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر دکھانے کے لئے۔ قوت حاصل کرنے کے واسطے استغفار ہے جس کو دوسرے لفظوں میں استمداد اور استعانت بھی کہتے ہیں۔ صوفیوں نے لکھا ہے کہ جیسے ورزش کرنے سے مثلاً مگدروں اور موگریوں کے اٹھانے اور پھیرنے سے جسمانی قوت اور طاقت بڑھتی ہے اسی طرح پر رُوحانی مگدر استغفار ہے۔ اس کے ساتھ رُوح کو ایک قوت ملتی ہے اور دل میں استقامت پیدا ہوتی ہے۔ جسے قوت لینی مطلوب ہو وہ استغفار کرے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۷، ۶۸)

یہ واضح کرنے کے بعد کہ استغفار حصولِ قوت کا ایک نہایت اہم ذریعہ ہے حضور علیہ السلام توبہ کو حاصل کردہ قوت سے عملاً فائدہ اٹھانے کا ذریعہ قرار دیتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوت دے گا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اس میں ایک قوت پیدا ہو جائے گی جس کا نام تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۸)

اِس سے ظاہر ہے کہ استغفار وہ اہم ذریعہ ہے جس سے انسان اللہ تعالیٰ سے قُوت پاتا ہے اور اس میں اعمال صالحہ بجا لانے کی طاقت اور ہمت پیدا ہوتی ہے۔ اِسی طرح توبہ کے ذریعہ انسان کو اس حاصل کردہ قوت کو عملی طور پر ظاہر کرنے کی توفیق ملتی ہے۔ اب یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ استغفار کو توبہ پر تقدم حاصل ہے۔ جب تک استغفار نہ ہو اُس وقت تک توبہ کی توفیق نہیں مل سکتی۔ جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت حاصل نہ کی جائے اُس وقت تک اُس قوت کو عملی طور پر ظاہر نہیں کیا جا سکتا۔ اسی لئے اِس آیہ کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے اِسْتَغْفِرُوْا کا حکم پہلے دیا ہے اور تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ کے حکم کو اس کے بعد رکھا ہے۔ دونوں حکموں کی اِس قدرتی ترتیب کی حکمت پر روشنی ڈالتے ہوئے حضور علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ (حاصل کردہ قوت کی مدد سے) اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ ..... اس لئے طبعی طور پر بھی یہی ترتیب ہے۔ غرض اس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائیگا کیا کر سکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔ پھر اگر اس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے تو نتیجہ یہ ہوگا کہ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى۔ سُنّت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب کو پالو گے۔ ..... ان امور پر مواظبت کرنے سے ہر ایک سالک اپنی اپنی استعداد کے موافق درجات اور مراتب کو پالے گا۔ یہی مطلب ہے اِس آیت کا وَيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ۔ اگر زیادت لے کر آیا ہے تو خدا تعالیٰ اس مجاہدہ میں اس کو زیادت دے دیگا اور وہ اپنے (حصہ کے) فضل کو پالے گا جو طبعی طور پر اس کا حق ہے۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۸، ۶۹)

الغرض استغفار اور توبہ دو ایسے ذرائع ہیں جنہیں اختیار کر کے مومن انفرادی طور پر بھی اور مومنین کی جماعت اجتماعی حیثیت میں بھی اللہ تعالیٰ سے نئی قوت و توانائی حاصل کرتی اور اپنی نئی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی توفیق پاتی چلی جاتی ہے۔ اگر مومنوں کو ہر لحظہ اور ہر آن خدا تعالیٰ کی طرف سے نئی قوت اور نئی توانائی حاصل نہ ہو اور پھر اس نئی قوت و توانائی سے خاطر خواہ استفادہ کی توفیق نہ ملے تو پھر اپنی عظیم تر ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونا ان کے لئے ممکن نہ رہے۔ غلبۂ اسلام کے ضمن میں روز بروز عائد ہونے والی نئی اور عظیم تر ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لئے استغفار اور توبہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے نئی قوت و توانائی حاصل کرتے چلے جانا جماعتِ احمدیہ کا ایک خصوصی امتیاز ہے اور اپنے اس امتیاز کو برقرار رکھنا اور نسلاً بعد نسلٍ برقرار رکھتے چلے جانا ہمارا ایک نہایت ہی اہم فرض ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اِس فرض کو ہمیشہ ہی کمال مستعدی اور خوش اسلوبی سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

سالانہ اجتماع خُدّام الاحمدیہ مرکزیہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا بتیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ العزیز ۲۵-۲۶-۲۷ ماہ اخاء / اکتوبر ۱۳۵۳ھ / ۱۹۷۴ء کو مرکز سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔

جملہ خدام سے درخواست ہے کہ اجتماع کے انتظامات اور پروگرام کو بہتر بنانے کے لئے مفید تجاویز سے خاکسار کو مطلع فرمائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

محترمہ سیدہ شگفتہ اسلام صاحبہ بی اے

لائق تحسین ہے وہ ذاتِ بابرکات جو ساری دنیا کے لئے رحمت کا بادل بن کر آئی جس نے ظلمت کے پردہ کو چاک کرکے کائنات کو منور کر دیا۔ جس نے وحشی کو انسان۔ انسان کو با اخلاق انسان اور با اخلاق انسان کو با خدا انسان بنا دیا صدہا سال کے بہروں کو کان بخشے اندھوں کو بینائی بخشی ہاں وہ آفتاب صداقت جس کے قدموں پر ہزاروں شرک و دہریت اور فسق و فجور کے باطل مرے ہوئے بھی اُٹھ بیٹھے۔

آپ کا وجود دنیا کے ہر شخص کیلئے سراپا رحمت تھا۔ امیر و غریب آقا و غلام بچہ و بڑا۔ مرد و عورت۔ انسان و حیوان غرضیکہ تمام موجودات کے لئے آپ سراپا رحمت تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آپ کی اس صفتِ حسنہ کا ذکر ان اشعار میں اس طرح کرتے ہیں:۔

آں مبارک پے کہ آمد ذات با آیات او
رحمتے زاں ذاتِ عالم پرور و پروردگار
(وہ مبارک قدم جس کی ذات والا صفات رحمت بن کر خدا کی طرف سے نازل ہوئی)
جان خود دادن پئے خلقِ خدا در فطرتش
جان نثارِ خستہ جاناں بیدلاں را غمگسار
(مخلوق خدا کی طرف اپنی جان دینا اُس کی فطرت میں داخل ہے وہ شکستہ دلوں پر جان نثار کرنے والا اور بے دلوں کا غمگسار ہے۔)
کشتۂ قوم و فدائے خلق و قربانِ جہاں
نے بجسم خویش میلش نے بنفس خویش کار
(وہ کشتۂ قوم مخلوق خدا پر فدا اور اہل جہان پر قربان تھا نہ اسے اپنے جسم سے کوئی کام اور نہ اپنی جان کی پرواہ)
ہمتِ والا و بزرگش کشتیٔ عالم پناہ
کس نہ گردد روزِ محشر جز بپناہش رستگار
(اس کی عالی ہمت و بزرگی سارے جہان کو پناہ دینے والی کشتی ہے اور قیامت کے روز کوئی بھی اس کی پناہ میں آنے کے بغیر نجات نہ پا سکے گا)
نعرہ ہا پُر درد مے زد از پئے خلقِ خدا
شد تضرع کار او پیشِ خدا لیل و نہار
(وہ مخلوقِ خدا کی خاطر پر درد آہیں بھرتا تھا اور خدا کے سامنے دن رات تضرع کرنا اس کا کام تھا)

اسی طرح حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ:۔

"مامور من اللہ جب آتا ہے تو اس کی فطرت میں سچی ہمدردی رکھی جاتی ہے اور یہ ہمدردی عوام سے بھی ہوتی ہے اور جماعت سے بھی۔ اس ہمدردی میں ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھے ہوئے تھے اس لئے کہ آپ کل دنیا کے لئے مامور ہو کر آئے تھے اور آپ سے پہلے جو نبی آئے وہ مختص القوم اور مختص الزمان کے طور پر تھے۔ مگر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کل دنیا اور ہمیشہ کے لئے نبی تھے۔ اس لئے آپ کی ہمدردی بھی کامل ہمدردی تھی۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ۔

(الحکم ۳۱ مارچ ۱۹۰۲ء)

آپ کی صفتِ رحم کے متعلق خود خدا نے فرمایا عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔

عزیز اور حریص کے الفاظ میں آپ کے مظہر صفتِ رحمان ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ کیونکہ آپ رحمۃ للعالمین ہیں۔

تئیس سال کی جان سوز تکالیف برداشت کرنے کے بعد مکہ میں فاتحانہ داخل ہوتے ہیں۔ وہ وہی ہیں قریش جنہوں نے آپ کو تنگ کیا آپ کو ہر طرح سے ذلیل کرنے کی کوشش کی۔ آپ کو زہر دینے کا منصوبہ بنایا۔ آپ کی راہوں میں کانٹے بچھا دیئے آج آپ کی شان دیکھ کر دم بخود رہ جاتے ہیں۔ ایک طرف ظالموں کا انبوہ کثیر ہے تو دوسری طرف رحمۃ للعالمین کا دریائے بے پایاں بہہ رہا ہے اتنی عظیم الشان فتح پر نہ تو کوئی جشن منایا گیا اور نہ کوئی جلوس نکلا۔ نہ کسی کی ملکیت کا اعلان کیا گیا اور نہ کسی کی دست درازی ہوئی صرف خدا کے نام کا بول بالا ہوا۔ صرف اخوت و محبت کی تعلیم دی گئی۔ صرف عدل و انصاف کی تاکید کی گئی اور صرف رحمتِ عام کا مظاہرہ ہوا۔ بجائیکہ سب دشمنوں کو

لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

کہہ کر معاف کر دیئے ہیں کیا تاریخ اس سے بڑھ کر رحم و کرم کی کوئی مثال کر سکتی ہے؟ ہرگز نہیں۔

حضرت بلالؓ ایک حبشی غلام تھے اسلام لانے کی وجہ سے انہوں نے بے انتہا تکالیف اٹھائیں۔ جب مکہ فتح ہوا تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ابو رویحہ (جو بلالؓ کے منہ بولے بھائی تھے) کے ہاتھ میں جھنڈا دے دیا اور کہا یہ بلال کا جھنڈا ہے جو اس کے نیچے آئیگا اسے امن دے دیا جائے گا۔ کتنی عزت تھی جو رحمۃ للعالمین نے حضرت بلالؓ کو دی ایک وہ وقت تھا کہ بلالؓ کے سینہ کو جوتیوں سے روندا جاتا محض اس گناہ کی پاداش میں کہ وہ ایک خدا کی عبادت کرتے تھے فتح مکہ کے موقع پر جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے تمام دشمنوں کو لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ کہہ کر معاف کر دیا تو بلال کا دل کہتا ہوگا کہ مجھ پر ظلم توڑے گئے آج محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھوں ان ظلموں کا بدلہ لیا جائیگا لیکن محمد صلے اللہ علیہ وسلم کا وجود تو سراپا رحمت تھا آپ نے جہاں بڑے سے بڑے دشمن کو معاف کر دیا وہاں بلالؓ کے جھنڈے کے نیچے دشمنوں کے سر جھکا دیئے اور عفو و کرم کے ساتھ ایسا شاندار انتقام لیا کہ تاریخ اس کی مثال پیش نہیں کر سکتی۔

جنگ احد میں آپ کو زخم لگے تو صحابہؓ نے عرض کیا کہ حضور آپ ان مشرکین کے لئے بددعا فرمائیں آپ نے فرمایا اِنِّیْ لَمْ اُبْعَثْ لَعَّانًا وَّلٰکِنْ بُعِثْتُ دَاعِیًا وَّرَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَوْمِیْ فَاِنَّھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ (یعنی مجھے لعنت کرنیوالا بنا کر نہیں بھیجا گیا بلکہ مجھے رحمت بنا کر نبی بنایا گیا اے اللہ میری قوم کو ہدایت دے کہ وہ نہیں جانتے)

جب آپ طائف کے سفر پر تشریف لے گئے تو وہاں کے لوگوں نے آپ پر پتھر پھینکے آپ فرماتے تھے مجھے کچھ ہوش نہیں تھا کہ میں کدھر جا رہا ہوں سر نہایا لہو لہان تھے جسم کا خون بہہ بہہ کر جوتیاں بھرنے لگیں خدا تعالیٰ نے فرمایا اگر چاہو تو ابھی عذاب نازل کر دیا جائے لیکن رحمۃ للعالمین کی رحمت جوش میں آکر کہتی ہے "مجھے امید ہے کہ ان کی نسل سے ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو خدائے واحد کی عبادت کریں گے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ۔ کہ جو شخص یتامیٰ کی خبر گیری نہیں کرتا۔ مسکینوں کا خیال نہیں رکھتا ایسے شخص کی نماز روزہ اور دوسری عبادات کا کوئی فائدہ نہیں۔ دریتیم سرکار دو عالم جناب سرورِ کائنات نے یتامیٰ کی خبرگیری کی طرف خاص توجہ دی آپ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی کفالت کرنیوالا قیامت کے روز ساتھ ساتھ ہوں گے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ آنحضرت کی یتامیٰ سے شفقت کے بارہ میں تفسیر کبیر میں رقم فرماتے ہیں

"کہ یتیم کی طرف توجہ نہ کرنا قوم کو تنزل کی طرف لے جاتا ہے انسان کی پیچھے رہنے والی چیز اس کی اولاد ہوتی ہیں انسان قوم کی خاطر کٹ مرنے کو تیار ہو جاتا ہے لیکن اولاد کا سوال اس نیکی میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کسی قوم کی قربانی کا معیار اس کے یتامیٰ کی خبرگیری ہے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں یتامیٰ کی طرف خاص توجہ دی جاتی تھی اگر کبھی لوگ مارے جاتے تو ان کے بچوں کی کوئی دیکھ بھال نہ کرتا۔ لیکن مدینہ کے لوگ انہیں سر پر اٹھا لیتے یہی وجہ ہے کہ وہ لوگ قربانی سے نہ ڈرتے تھے انہیں یہ فکر ہی نہ ہوتی تھی کہ ہم مارے گئے تو ہمارے بچوں کی نگہداشت کون کرے گا۔"

رحمۃ للعالمین کی رحمت سے جس طبقہ نے وافر حصہ پایا وہ ہے طبقۂ نسواں۔ دین اسلام سے قبل عورت کو ایک ناگزیر برائی گناہ کا سرچشمہ اور ابدی لعنت کا مستحق قرار دیا جاتا اسے بھیڑ بکریوں کی طرح ذبح کر دیا جاتا۔ لڑکی کی پیدائش پر باپ انتہائی غم و غصہ کا اظہار کرتا۔ قرآن کریم نے اس حقیقت کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ

کہ جب کسی کو لڑکی کی پیدائش کی خوشخبری دی جاتی تو غم کی شدت سے اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا۔ وہ لوگوں سے چھپتا پھرتا اور سوچتا کہ اس ذلت کو برداشت کر لوں یا مٹی کے ڈھیر تلے دبا دوں۔ خدائے بزرگ و برتر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مجسم رحمت بنا کر بھیجا۔ آپ نے عورت کو قعر مذلت سے نکال کر اسے وہ حقوق عطا کئے جس کی وہ حقدار تھی۔ ماں کے قدموں تلے جنت قرار دی۔ بیٹی کی عزت کو کلید جنت بنایا۔ بہنوں سے پیار و محبت کی تلقین کی۔ بیوی کو خاوند کی عزت و ناموس قرار دیتے ہوئے فرمایا۔ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ لِاَهْلِهٖ وَاَنَا خَيْرُكُمْ لِاَهْلِيْ کہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی سے حسن سلوک کرے اور میں اس معاملہ میں تم سے بہتر ہوں۔

وہ رحمت عالم آتا ہے تیرا حامی ہو جاتا ہے
تو بھی انساں کہلاتی ہے سب حق تیرے دلواتا ہے
ان ظلموں سے چھڑواتا ہے۔
بھیج درود اس محسن پر تو دن میں سو سو بار
پاک محمد مصطفیٰ نبیوں کا سردار

آنحضرت کا وجود جہاں ماں باپ کے لئے رحمت ہے۔ وہاں اولاد کے لئے بھی رحمت کا باعث ہے فرمایا كُلُّ مَوْلُوْدٍ يُوْلَدُ عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهٖ اَوْ يُنَصِّرَانِهٖ اَوْ يُمَجِّسَانِهٖ کہ ہر بچہ دین فطرت پر پیدا ہوتا ہے یہ اس کے ماں باپ ہیں جو اسے یہودی عیسائی یا مجوسی بنا دیتے ہیں گویا والدین کو اولاد کی صحیح تربیت کا حکم دیا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود مبارک ہر زمانہ کیلئے بھی رحمت کا باعث ہے آپ سے پہلے آنے والے انبیاء اپنی اپنی جماعتوں کے لئے تھے لیکن آپ کا دعویٰ ہے
اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا"
آپ سے پہلے انبیاء کا فیض ایک عرصہ کے بعد بند ہو گیا۔ لیکن آپ کا فیض جاودانی ہے رحمۃ للعالمین کا امت محمدیہ پر کتنا بڑا احسان ہے کہ قیامت کے دن آپ مسلمانوں کے شفیع ہوں گے۔ آنحضرت کا شفیع وہی ہو سکتا ہے جس نے اس دنیا میں شفاعت کا نمونہ دکھایا ہو۔ یہ نبی پاک کی شفاعت ہی کا اثر تھا کہ مشرکوں کو موحد بنا دیا یہ آپ کی شفاعت ہی تھی کہ غریب اصحاب صفہ کو تخت پر بٹھا دیا گیا ہے

کہتے ہیں یورپ کے ناداں یہ نبی کامل نہیں
وحشیوں میں دین کو پھیلانا یہ کیا مشکل تھا کار
پر بنانا آدمی وحشی کو ہے اک معجزہ
معنئ راز نبوت ہے اسی سے آشکار
نور لائے آسماں سے خود بھی وہ اک نور تھے
قوم وحشی میں اگر پیدا ہوئے کیا جائے عار
(براہین احمدیہ حصہ پنجم)

لائق حمد و ثنا ہے خدائے واحد و یگانہ کی وہ ذات والا صفات جس نے اپنی ادنیٰ بہترین مخلوق کو جناب رسالت مآب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا عظیم الشان نبی عطا فرمایا۔ وہ نبی جو تمام صفات حسنہ کا حامل تھا۔ وہ نبی جو مطیع کو بشارت دینے والا۔ عاصی کو ڈرانے والا۔ بے خبروں کی پناہ گاہ۔ نہ درشت خو نہ سخت گو۔ معافی مانگنے والے کو معاف کرنے والا۔ گنہگار کا گناہ بخشنے والا۔ کجی ہائے مذاہب کو درست کرنیوالا۔ اندھوں کو آنکھیں اور بہروں کو کان دینے والی تعلیم کا معلم۔ غافل دلوں کے پردے اٹھانے والا۔ سکینت اس کا لباس نکوئی جس کا شعار۔ تقویٰ جس کا ضمیر۔ حکمت جس کا کلام۔ عدل جس کی سیرت راستی جس کی شریعت۔ گمناموں کو رفعت بخشنے والا۔ جہولوں کو نامور کرنے والا۔ قلت کو کثرت اور تنگدستی کو غنا سے بدلنے والا۔ مجسم رحمت سراپا شفقت و احسان

یَا رَبِّ صَلِّ عَلٰی نَبِیِّکَ دَائِمًا
فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَبَعْثٍ ثَانٍ

ایک ضروری گذارش

ماہنامہ انصار اللہ مجلس انصار اللہ کا رسالہ ہے۔ اس کی اشاعت کو بڑھانا مجلس کے اغراض و مقاصد کو حاصل کرنے میں مدد دینا ہے۔ از راہ کرم اس کی اشاعت کو بڑھانے کی طرف توجہ دیکر عند اللہ ماجور ہوں۔

قائد اشاعت انصار اللہ مرکزیہ
ربوہ

بکورو (نائیجیریا) میں

احمدیہ کلینک کے سنگ بنیاد کی تقریب

(مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے انچارج مشن نائیجیریا)

نائیجیریا میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی جاری کردہ بابرکت "نصرت جہاں سکیم" کے تحت احمدیہ کلینک بکورو کا اجراء قریباً دو سال قبل عمل میں آیا تھا۔ بکورو کا قصبہ نائیجیریا کی بینو پلیٹو سٹیٹ کے دارالخلافہ جاس سے بالکل قریب ہے۔ اس علاقہ میں عیسائیت نے اپنے سکولوں اور ہسپتالوں کے بل بوتے پر بہت گہرا تسلط قائم کر رکھا ہے اور اس کے مقابلہ میں کوئی مسلمان تنظیم ایسی نہیں تھی جس نے اس میدان میں کام کیا ہو جس کی وجہ سے مسلمانوں کی بے بسی اور پسماندگی واضح ہے

بکورو میں کلنک کے قیام پر اس علاقہ کی آبادی نے اور خصوصاً مسلمانوں نے بہت مسرت کا اظہار کیا اس عرصہ میں ہماری یہ کلنک اس کے انچارج مکرم ڈاکٹر منور احمد صاحب کی سرکردگی میں ترقی کی طرف رواں دواں رہی۔ نئی جگہ میں شروع میں بعض مشکلات طبعی طور پر تھیں لیکن مکرم ڈاکٹر صاحب نے شروع سے ہی یہ عزم رکھا کہ وہ کلنک کو مستقل بنیادوں پر قائم کر دیں۔ چنانچہ قریباً ایک سال کی مسلسل کوشش کے بعد مکرم ڈاکٹر صاحب ایک نہایت ہی بالموقع بر لب سڑک تین ایکڑ کے وسیع و عریض قطعہ کے حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے یہی وہ وقت تھا جبکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مکرم ڈاکٹر صاحب کے والد کی بیماری کے پیش نظر انکو واپس پاکستان جانے کی اجازت دے دی۔ لیکن انہوں نے اس امر کی کوشش کی کہ ملک چھوڑنے سے قبل اس کلنک کا سنگ بنیاد رکھوا دیں تاکہ کلنک مستقل طور پر اس علاقہ میں مستحکم ہو جائے

سنگ بنیاد رکھنے کیلئے مکرم گورنر صاحب موصوف سے درخواست کی گئی۔ انہوں نے اپنے جواب میں کلنک کی تعمیر پر مسرت کا اظہار کیا اور لکھا کہ وہ اس کی تکمیل پر اس کے افتتاح کے لئے خود حاضر ہوں گے اور سنگ بنیاد رکھنے کیلئے کمشنر برائے ہیلتھ کو مقرر کیا لیکن وہ بوجہ بکورو سے باہر ہونے کے خود شامل نہ ہو سکے اور چیف آف بکورو نے سنگ بنیاد رکھا

سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں شرکت

کے لئے خاکسار لیگوس سے دو دن قبل وہاں پہنچ گیا تاکہ انتظامات کا جائزہ لیا جا سکے۔ کانو سے مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین اور اکوانگا سے مکرم محمد خان صاحب ناظر اور ودم سے کیپٹن سہیل احمد صاحب پہنچ گئے تھے۔ مکرم ڈاکٹر عبد الرؤف صاحب بھی کچھ عرصہ قبل اس کلنک کا چارج لینے کے لئے وہاں پہنچ گئے تھے۔ اور کام میں مصروف تھے

۷ اپریل کی صبح کو دس بجے سنگ بنیاد کی تقریب ہسپتال کے وسیع میدان میں منعقد ہوئی۔ شہر کے معززین اور احباب کافی تعداد میں وقت پر پہنچ گئے تھے اور تقریب چیف آف بکورو کی صدارت میں تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد ڈاکٹر منور احمد صاحب نے تقریب کی غرض و غایت اور احمدیہ کلنک کے قیام کے پس منظر کو بیان فرمایا۔ اس کے بعد خاکسار نے اپنے استقبالیہ ایڈریس میں چیف آف بکورو الحاجی محمد سولے اور دیگر معززین کو خوش آمدید کہا اور مکرم گورنر صاحب اور انکی گورنمنٹ کا احمدیہ ہسپتال کے لئے زمین الاٹ کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ خاکسار نے "نصرت جہاں سکیم" کی تفصیل اور اس کے خوشکن نتائج پر بھی روشنی ڈالی۔ خاکسار کے خطاب کے بعد مکرم الحاجی محمد سولے چیف آف بکورو نے ہاؤسا زبان میں خطاب فرمایا جس کا انگریزی ترجمہ ان کے سیکرٹری نے پیش کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں جماعت احمدیہ کا بکورو میں کلنک کھولنے اور اسے مستقل بنیادوں پر تعمیر کرنے پر اپنی طرف سے اور علاقہ کے لوگوں کی طرف سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کلنک کی وجہ سے علاقہ کے لوگ جو کہ علاج کی غرض سے دور جایا کرتے تھے اب گھر میں مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کلنک کی ترقی کے لئے دعا کی اور اس کے بعد انہوں نے کلنک کا سنگ بنیاد قرآنی دعاؤں کے ساتھ رکھا۔ اس موقع پر تمام حاضرین پوری دلچسپی سے اس منظر کو دیکھ رہے تھے اس کے علاوہ جاس مشن کے چیئرمین امام احمدو نے [illegible] پریذیڈنٹ اور مکرم ڈاکٹر صاحب [illegible]

[illegible] میں تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب کی خبر اخبارات میں شائع ہوئی۔

ہسپتال کیلئے کنوئیں کی کھدائی کا کام جاری ہے اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے منظوری کے بعد ہسپتال کی بلڈنگ کا کام بھی انشاء اللہ شروع ہو جائے گا۔ وباللہ التوفیق۔

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ اس ہسپتال کی تعمیر کی تکمیل کی توفیق عطا فرمائے اور اسے اس علاقہ میں لوگوں کی جسمانی اور روحانی بیماریوں کے علاج کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن کے عہدیداران کا انتخاب

احمدیہ انٹر کالجیئیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے مندرجہ ذیل مرکزی عہدیداران کا انتخاب برائے سال ۷۴ء، ۷۵ء حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمالیا ہے۔ جملہ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عہدیداران کو اپنے فرائض کما حقہٗ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نمبر شمار	نام	عہدہ	پتہ
۱	محترم خادم حسین صاحب وڑائچ	صدر	۱۳۶/A نیو مسلم ٹاؤن لاہور
۲	” عبدالسلام صاحب جلیل	نائب صدر	” ”
۳	” منیر احمد صاحب سہیل	جنرل سکرٹری	D-1 بلاک K.E.M.C. ہوسٹل لاہور
۴	” اعجاز احمد صاحب وڑائچ	سکرٹری اشاعت	۱۲۹ ممتاز ہال انجینئرنگ یونیورسٹی ”

(مرزا طاہر احمد)

اعلان دارالقضاء

مکرم مرزا مبارک احمد صاحب معرفت مرزا غلام حیدر صاحب ایڈووکیٹ لال کرتی پشاور چھاؤنی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب وفات پاچکے ہیں۔ مرحوم کے ذاتی کھاتہ ۴۱۶۲ (۳۸۹-۱۲۶) میں مبلغ ۱۱۴۶/۵۰ روپے جمع ہیں۔

میرے علاوہ مرحوم کے مندرجہ ذیل وارثان بھی ہیں:-

(۱) فاطمہ بی بی صاحبہ والدہ ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب مرحوم (۲) سکینہ بیگم صاحبہ بیوہ۔ (۳) مرزا طارق احمد صاحب پسر (۴) زاہدہ پروین (۵) شاہدہ نسرین۔ (۶) قدسیہ شیرین۔ استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا میری والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ کو ادا کردی جاوے۔ وارثان کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اعلانات نکاح

مورخہ ۵/۴/۷۴ کو عزیزم مخدوم احمد صاحب جواد بی، اے۔ بی ایڈ ولد مخدوم بشیر احمد صاحب سکنہ بھیرہ کا نکاح عابدہ ادیب صاحبہ بی، اے بنت چوہدری محمد یوسف صاحب تحصیلدار بی، اے۔ ایل ایل بی سکنہ گجرات کے ساتھ پانچ ہزار روپے حق مہر پر محترم مولوی محمد حسین صاحب مولوی فاضل پروفیسر جامعہ طبیہ کالج ربوہ نے چوہدری صاحب موصوف کے مکان پر پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ نکاح جانبین کیلئے مبارک فرمائے۔ آمین

(مخدوم الطاف احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ میانی ضلع سرگودھا)

۲۔ میرے لڑکے عزیزم محمد مسعود اقبال بی۔ ایس سی انجینئر واپڈا کا نکاح مبلغ سات ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم و محترم آغا محمود الٰہی صاحب آف ماڈل ٹاؤن کی بچی عزیزہ صبیحہ خانم ایم۔ اے کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مورخہ ۲۷ امان ۱۳۵۳ھش مطابق ۲۷ مارچ ۱۹۷۴ء بروز بدھ بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں کیا گیا۔

عزیز مسعود اقبال حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مخلص اور قدیم صحابی حضرت بابو غلام محمد صاحب ثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پوتا اور عزیزہ صبیحہ خانم حضرت شیخ عبدالرشید صاحب بٹالوی صحابی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نواسی ہے۔

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے دینی و دنیاوی ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ اَللّٰھُمَّ اٰمِیْن

(غلام محمد ثالث گورنمنٹ کوارٹرز آئی ۱۴ وحدت کالونی
وحدت روڈ لاہور)

جماعت دہم کا دینیات کا سالانہ نتیجہ

جماعت دہم کا دینیات کا ہر سال کا امتحان باقاعدہ نظارت تعلیم کی طرف سے لیا جاتا ہے۔ یہ امتحان لجنہ اماء اللہ کی زیر نگرانی ہوتا ہے اور اوّل آنے والی طالبہ کو لجنہ اماء اللہ کی طرف سے "نصرت جہاں طلائی تمغہ" دیا جاتا ہے۔

۱۹۷۴ء کے سالانہ امتحان میں دو طالبات اوّل آئی ہیں۔ امۃ الرقیب ناصرہ بنت مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری نصرت گرلز ہائی سکول اور رضوانہ بشیر بنت بشیر احمد صاحب فضل عمر ہائی سکول۔ ہر دو نے ۹۶ نمبر حاصل کئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی طالبات کے لئے بہت بہت مبارک فرمائے۔ بشریٰ پروین بنت امیر احمد صاحب اور بشریٰ پروین بنت سید فضل شاہ صاحب نصرت گرلز سکول علی الترتیب ۹۴ اور ۹۳ نمبر حاصل کرکے دوم اور سوم رہی ہیں۔ کل ۱۲۹ طالبات نے امتحان میں شرکت کی جن میں سے ۱۲۰ کامیاب رہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان!

ماہ ہجرت ۱۳۵۳ھش میں مطالعہ کے لئے کتاب کشتی نوح مقرر کی گئی ہے۔ قائدین مقامی اس کو بذریعہ وی پی پی دفتر خدام الاحمدیہ سے منگوالیں۔ اور خدام میں تقسیم فرمادیں۔ مہینہ کے آخر میں خدام کا امتحان لیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے ماموں ملک محمد احمد صاحب کو مورخہ ۲۹ اپریل ۱۹۷۴ء کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام "کامران احمد" تجویز کیا گیا ہے۔ بچہ محترم ملک نبی محمد صاحب (صحابی حضرت مسیح موعودؑ) آف گھوگھیاٹ کا پوتا اور محترم ملک محمد عبداللہ صاحب آف بھیرہ کا نواسہ ہے۔

بچے کے لئے دین کے جذبہ سے لبریز لمبی زندگی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد اسلم یوسف محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

درخواستہائے دعا

• محترم شیخ محمد یوسف صاحب گول منشی محلہ لائلپور کی بہو (اہلیہ شیخ محمد ارشد صاحب ناصر) بچہ کی ولادت کے بعد شدید سر درد اور بخار میں مبتلا ہے۔ تشویش ناک حالت کے پیش نظر میاں محمد ٹرسٹ ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

• مکرم ٹھیکیدار اللہ بخش صاحب ربوہ شدید درد پر بیمار ہیں۔

• مکرم محمد رفیق صاحب بھٹی صدر جماعت احمدیہ کوٹ نیناں بعارضہ ٹائیفائڈ ایک ماہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ آجکل بخار نے شدت اختیار کرلی ہے اور کمزوری بہت زیادہ ہے ـــ احباب ان سب مریضوں کی صحت کاملہ عاجلہ کیلئے دعا فرماویں۔

پتہ درکار ہے!

قریشی محمد حسین صاحب ولد علی محمد صاحب سکنہ کوٹلی گل محمد ڈاکخانہ بھگت پور ضلع سیالکوٹ۔ جو گزشتہ دنوں نور نگر فارم سندھ میں مقیم تھے۔ کا موجودہ پتہ درکار ہے۔

اگر وہ خود اعلان پڑھیں یا کسی دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو مطلع فرمادیں۔ شکریہ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

دمہ کا حیرت انگیز علاج

مکرمی جناب خوشی محمد صاحب دھرگ میانہ تحصیل نارووال ضلع سیالکوٹ بیان فرماتے ہیں: "میرا لڑکا محمود احمد عمر تقریباً چار سال سے دمہ میں مبتلا تھا۔ استھما کیور ASTHMA CURE. کے استعمال سے دمہ بالکل ختم ہوگیا۔ لڑکا اب بفضلہ تعالیٰ بالکل تندرست ہے۔" فی کورس ۱۰/- مفید لٹریچر مفت

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۲۰۶، ۲۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احباب چندہ وقفِ جدید کے وعدہ جات اور ادائیگی کی طرف خصوصی توجّہ فرمائیں

(محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم مال وقفِ جدید ربوہ)

امسال وقفِ جدید کا بجٹ خدا کے فضل سے گزشتہ سال کی نسبت قریباً دوگنا ہے لیکن وصولی کی رفتار اس نسبت سے نہیں ہے۔ وقفِ جدید کے سال کا پانچواں مہینہ گزر رہا ہے اور وصولی بہت کم ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اپنا چندہ وقفِ جدید گذشتہ سال کی نسبت قریباً دوگنا کے حساب سے ادا فرمائیں تا بجٹ پورا ہو سکے۔ دیہاتی جماعتوں کے احباب بالخصوص اس طرف فوری توجہ فرمائیں جنہوں نے ابھی تک وعدہ جات نہیں بھجوائے وہ وعدوں کے ساتھ ادائیگی کی کوشش بھی فرمائیں فصلِ ربیع کی وجہ سے اِس وقت چندوں کی ادائیگی میں آسانی ہے اس لئے خدا کے فضلوں کی امید رکھتے ہوئے احباب اپنی مالی قربانیوں کے عہد کو نبھائیں خاص طور پر سیکرٹریان وقفِ جدید چندہ وقفِ جدید وصول کرنے کے لئے اپنی کوششیں تیز تر کر دیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین

وعدہ جات بھجواتے اور ادائیگی کرتے وقت امسال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد "ہندوؤں میں تبلیغ" کے لئے ایک لاکھ زائد ادائیگی کو خاص طور پر پیشِ نظر رکھیں۔ نیز ذی ثروت احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق -/۱۰۰، -/۵۰۰، -/۱۰۰۰ اور -/۵۰۰۰ روپے سالانہ بلکہ اس سے بھی زیادہ وقفِ جدید کی مالی اعانت فرما کر معاونینِ خصوصی میں شمولیت فرمائیں تا کہ وہ اس طرح اللہ تعالیٰ کے خاص فضلوں کے بھی وارث ہوں۔

بالآخر عرض ہے کہ مکمل وعدہ جات کے آنے کے لئے ۳۰ ہجرت کی تاریخ مقرر کی گئی تھی لیکن تا حال بہت سی جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے ایسی جماعتوں کو اِس طرف فوری توجہ فرمانی چاہئیے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار
مرزا طاہر احمد
ناظم مال وقفِ جدید

تقریب شادی و اظہارِ تشکّر

میرے بیٹے عبد البصیر نون کی شادی کی تقریب ۲۸ ہجرت کو عمل میں آئی۔ برات کا قافلہ (جو متعدد کاروں اور ایک بس پر مشتمل تھا) ساڑھے بارہ بجے کے قریب سرگودہا سے دلہن کے والد محترم حاجی رشید احمد صاحب گوندل آف کوٹ مومن کی کوٹھی واقع دار الصدر شمالی ربوہ پہنچا۔ انکا نکاح ۱۷ فروری ۱۹۷۴ء کو ہوا تھا براتی میں افسرانِ اعلیٰ اور ضلع کے رؤسا بھی شامل تھے۔ شام ساڑھے پانچ بجے کے قریب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بمعہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا و صاحبزادہ مرزا لقمان احمد صاحب دلہن کے گھر تشریف لائے۔ حضور کے صدرِ جگہ پر رونق افروز ہونے پر تقریبِ رخصتانہ کی کارروائی عمل میں آئی۔ تلاوتِ قرآن کریم کے بعد مکرم چوہدری عبد السلام صاحب اختر ایم اے کی ایک دعائیہ نظم پڑھی گئی جو اسی موقع کے لئے آنمکرم نے کہی تھی۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔ تقریب کے اختتام پر حضور نے ازراہِ کرم برات میں شامل دوستوں کو شرفِ مصافحہ بخشا۔ ساڑھے سات بجے شام کے قریب ہم دلہن کو لے کر بخیریت واپس سرگودہا پہنچے۔

اگلے روز ۲۹ اپریل کو میں نے دعوتِ ولیمہ کا اہتمام اپنی کوٹھی نون منزل سرگودہا پر کیا جس میں علاوہ جماعت کے دوستوں کے شہر اور ضلع کے معززین ہائیکورٹ جج صاحبان، دیگر افسرانِ ضلع اور وکلاء نے کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔ جزاھم اللہ۔

میں شادی میں شرکت فرمانے والے جملہ دوستوں اور بزرگوں کا تہہ دل سے ممنون ہوں، علی الخصوص اپنے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کا از حد ممنونِ احسان ہوں کہ حضور نے اپنی گوناگوں مصروفیات اور علالتِ طبع کے باوجود تقریبِ رخصتانہ میں شرکت فرما کر ہمارے لئے بے اندازہ مسرتوں کا تاریخی موقع فراہم کیا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(عبد السمیع نون ایڈووکیٹ۔ سرگودہا)

نصابِ فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۱۹۷۴ء

جیسا کہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ امسال فضلِ عمر درس القرآن کلاس ۱۵ جون سے ۶ جولائی ۱۹۷۴ء تک ہوگی۔ اس کلاس کا نصاب درج ذیل ہے:۔

(۱) قرآن مجید:۔ چوتھے پارہ سے آخر سورہ المائدہ (سوا تین پارے)
(۲) حدیث:۔ ایک سو منتخب احادیث۔
(۳) کلام:۔ فتح اسلام۔ ہماری تعلیم (برائے مطالعہ خطبہ جات درباره تعمیر کعبہ اور مقامِ محمدیت)
(۴) عربی اسباق:۔ (بیس اسباق)
(۵) تاریخ احمدیت:۔ (۱۹۰۱ء تا ۱۹۰۸ء)
(۶) علمی تقاریر:۔ علماء سلسلہ اختلافی مسائل پر لیکچر دیں گے اور نوٹ لکھوائیں گے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

احباب محتاط رہیں

ایک شخص کے متعلق نظارت ہذا متعدد بار اعلان کر چکی ہے کہ وہ اپنا نام بدل بدل کر مختلف جماعتوں میں ٹھگی کی واردات کرتا رہتا ہے۔ آج تک اس نے اپنے جو نام تبدیل کئے ہیں وہ حسبِ ذیل ہیں:۔

رانا محمد اکبر۔ رانا محمد علی۔ رانا محمد افضل۔ چوہدری مقبول احمد۔ چوہدری عبد اللطیف چوہدری محمد یونس وغیرہ۔

مختلف لوگوں کے پاس جا کر لڑکے کے لئے رشتے کی خواہش کا اظہار کرتا ہے جس کا ڈاکٹر ہونا بتاتا ہے جو اِس وقت سعودی عرب یا کسی اور جگہ ملازم ہے۔ ایک نوجوان کا فوٹو دکھاتا ہے جو فوجی وردی میں ملبوس ہے اس کو اپنا لڑکا ظاہر کرتا ہے حالانکہ یہ اس کا لڑکا نہیں۔ مختلف بہانوں سے روپیہ بھی لیتا ہے۔ جماعت کے بزرگوں کے نام جانتا ہے اور جماعتی خدمات کا اظہار کر کے لوگوں پر اعتماد جماتا ہے۔ اپنے آپ کو سندھ کا بہت بڑا زمیندار بھی ظاہر کرتا ہے اپنی رہائش لطیف آباد حیدر آباد بتاتا ہے۔

مذکور کا اصل نام کالے خاں ولد راجھے خاں ہے اور چک ۱۰۹/۹ اسٹیشن داد سقیانہ ضلع ساہیوال کا رہنے والا ہے۔ اس کا حلیہ حسبِ ذیل ہے:۔

موٹا جسم۔ سفید ریش۔ شلوار قمیص اور ٹوپی پہنتا ہے۔ عمر قریباً ۶۰ سال ہے۔

احباب اس سے محتاط رہیں۔ (ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

---

۲۷ مئی ——— یومِ خلافت

۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیّت کے ماتحت جماعتِ احمدیہ میں سلسلۂ خلافت جاری فرمایا۔ خلافت ایک نعمتِ الٰہی ہے اس کی برکات کو جاننا ہر احمدی کے لئے ضروری ہے لہذا حسبِ سابق امسال بھی تمام احمدی جماعتیں نہایت اہتمام کے ساتھ یومِ خلافت کے موقع پر جلسے منعقد کریں اور خلافت کی اہمیت اور اس کی برکات کو مؤثر رنگ میں واضح کریں۔

جلسوں کی رپورٹیں جلد سے جلد نظارت اصلاح و ارشاد میں بھجوائی جائیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

ضرورت ہے

دفتر فضلِ عمر فاؤنڈیشن کو ایک مددگار کارکن کی آسامی کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ خواہشمند اصحاب صدر محلہ کی سفارش کے ساتھ فوری طور پر درخواستیں بھجوائیں۔ درخواست دہندہ ربوہ کا باشندہ ہونا چاہیئے۔ سائیکل چلانا جانتا ہو۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴